[illegible]

وفورِ غم سے جو اُس مقتدا کو غش آیا
ہوئی یہ دھوم کہ شیرِ خدا کو غش آیا

[illegible]

اکیلا چھوڑو نہ تم اُس فلک نشانی کو
چلو تم اب مرے بیٹے کی پیشوائی کو

[illegible]

خدا کے فضل سے کیا شان اپنے پائی ہے
مرے حسین کا بیٹا ہے یا کہ بھائی ہے

[illegible]

رسولِ حق کے نواسے کا لشکر آتا ہے
پلا دو پانی کہ پیاسے کا لشکر آتا ہے

[illegible]

بسانِ مہر کے اُسکی جبین چمکتی تھی
علم میں مشک لہو سے بھری لٹکتی تھی

[illegible]

کہ اسکو دیکھتے ہی غم سے جان جاتی ہے
تمہارے جسم کی بو اس سے مجھکو آتی ہے

[illegible]

کہا علی نے کہ وہ نورِ عین آتا ہے
گلا کٹا کے تمہارا حسین آتا ہے

[illegible]

لہو میں ڈوبا ہوا یہ نشان تو دیکھو
مرے شہید کے لشکر کی شان تو دیکھو

[illegible]

جو پوچھو نام تو عباس نام ہے زہرا
مرا پسر ہے تمہارا غلام ہے زہرا

www.emarsiya.com

۱۰

[illegible]

یہ اُس تمھاری کنیز حزین کا بیٹا ہے
تمھارا بندہ ہے ام البنین کا بیٹا ہے

۱۱

[illegible]

گلے سے لگ کے تو زہرا فلک ستائی کے
میں صدقے ہوں ترے اے جان نثار بھائی کے

۱۲

[illegible]

یہ سُن کے گر پڑا عباس پاس زہرا پر
لہو کی پڑ گئیں چھینٹیں ردائے زہرا پر

۱۳

[illegible]

کہو شتاب کہ وہ میرا نور عین کہاں
مرا شہید کہاں ہے مرا حسین کہاں

۱۴

[illegible]

کہاں قدم کے اٹھانے کی اُنکو طاقت ہے
کمال پیاس سے شبیر کو نقاہت ہے

۱۵

[illegible]

غلام آپکے ام البنین کے جائے ہیں
پہ سر علی کے حقیقی یہ بھائی میرے ہیں

۱۶

[illegible]

کہا علی نے کہ زینب کے بیٹے پیاسے ہیں
گلے لگا لو کہ یہ آپکے نواسے ہیں

۱۷

[illegible]

ہوئے ترشہ دلگیر پیچھے آتے ہیں
ہم آگے آتے ہیں شبیر پیچھے آتے ہیں

۱۸

[illegible]

یہ رشک مہر پسر یا شبیہ روئے حسن
ہیں اسکے صدقے کہ آئی ہے پاس آج کو حسن

www.emarsiya.com

[illegible]

یہ بیاہ ہوتے ہی دارالسلام کو آیا
تمہارا پوتا ہی اماں سلام کو آیا

[illegible]

شہید تیغ ستم تم بڑے قلق سے ہوے
مری ہی طرح سے محروم اپنے حق سے ہوے

[illegible]

تمام اہل جہان ہوتے تھے فدا حسین
ہر اک طرف کو یہ غل تھا کہ ہاے ہاے حسین

[illegible]

شہید تم ہوے شبیر کی غلامی مین
بہشت دادی نے بخشا تمہین سلامی مین

[illegible]

یہ امان بھی تری حاضر تھی اور پدر تیرا
دم اخیر تھا زانو پہ میرے سر تیرا

[illegible]

دیا نہ پانون پہ گرنے تو وان سے اسکو
گلے لگا لیا بنت رسول اسکو

[illegible]

یہ چھوٹا بیٹا ہی جسکو گلے لگاے ہین
ہوئین ذود تجھے شبیر رن سے آئے ہین

[illegible]

غرضکہ نانا کا ارشاد دل مین یاد رہا
صغیر سن کا جو وعدہ تھا خوب یاد رہا

[illegible]

مرے پدر کی ہی صورت ہو بہ تقایری
بجا ہی گر مری آنکھون پہ ہو کے جا تیری

www.emarsiya.com

[illegible]

نگین پہ اُسکے یہ اپنی زبان پھیرا ما ہے
اور اُسکو چوس کے کیا کیا غش آتا ہے

کہا حسین نے یہ حضرت کا احسان ہے
بلائیے اسے پہلے یہ میرا امتحان ہے

سکینہ دختر شاہ انام پیاسی ہے
میں جسکا سقہ ہوں وہ تشنہ کام پیاسی ہے

[illegible]

ہوئی تھی جبکہ اُسے فرط تشنگی لاحق
تھی اُسکے منہ میں ہر انگوٹھی [illegible]

وہاں نہ دیکھی [illegible]
ہوا [illegible]

سکینہ [illegible]
[illegible]

[illegible]

شتاب کیجیے مشک کشائی پیاسے اتنی کی
لبوں پر جان ہے اپنے پوتوں اور نواسوں کی

جب آپ پی چکیں یہ تشنہ کام پانی پیئے
بغیر آقا کے کیونکر غلام پانی پیئے

یہ کہہ کے لے لیا گودی میں اور پیار کیا
کہ شیر خوار ہی میں باپ پہ جی نثار کیا

www.emarsiya.com

جو کہا پانی پلاؤ نہیں رہا اُسکو یہ رنج
بے زباں نے کہا ہاتھ بندھے اپنے پہ رنج
اس پہ بولا نہ سکینہ تھا وہ ... نہ رنج
تشنہ لب کرتا تھا اور دم ودل شاد ... رنج

یہ بات ہوتی تھی کہ نوم ہوئے اصغر سے		نہ بن پڑ سکے مین پانی پیونگا کوثر سے

سب کہا کہ ... اٹھا دیکھ
سکینہ نے ... جب ... اپنے
نو نکلہ جو دیکھا ... بہری
حسین تشنہ دہن آ ... گیا

غلام آنکے جو ہین جام انھین پلاویگا		پھر اپنی پیاس وہ شاہ امم بجھادیگا

www.emarsiya.com